کراچی میں بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن کی آمد، ان کی سرگرمیوں کو سہارا اور تحفظ فراہم کرنے والی اے این پی سندھ کے رہنماؤں کے خلاف ایکشن لیا جائے۔ ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کا آرمی چیف جنرل اشفاق پرویز کیانی اور آئی ایس آئی کے سربراہ جنرل شجاع پاشا سے مطالبہ

پیپلزپارٹی کی حکومت سندھ کے بعض اعلیٰ اور بڑے عہدیدار بھی انکے شانہ بشانہ ملوث ہیں اور لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور اسلحہ مافیا کی ناجائز سرگرمیوں کی کھل کر سپورٹ کررہے ہیں۔ صدر آصف زرداری بھی جرائم پیشہ افراد سے ان تعلقات کو توڑنے میں ناکام ہوچکے ہیں اردو بولنے والوں کے قتل عام پر 31 اکتوبر، 14 دسمبر، 30 ستمبر اور 27 دسمبر کو بھی عام تعطیل کا اعلان کیا جائے

کراچی۔۔۔10 مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اشفاق پرویز کیانی اور آئی ایس آئی کے سربراہ جنرل شجاع پاشا سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ کراچی میں بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن کی آمد، ان کی سرگرمیوں اور انہیں سہارا دینے اور تحفظ فراہم کرنے والی جماعت عوامی نیشنل پارٹی سندھ کے رہنماؤں اور اے این پی کے خلاف ایکشن لیا جائے کیونکہ سندھ خصوصاً کراچی میں طالبان، دہشت گردوں کو پناہ دینے، انکی امداد کیلئے نہ صرف اے این پی سندھ کے رہنماء پوری طرح ملوث ہیں بلکہ پیپلزپارٹی کی حکومت سندھ کے بعض اعلیٰ اور بڑے عہدیدار بھی انکے شانہ بشانہ ملوث ہیں اور لینڈ مافیا، ڈرگ مافیا اور اسلحہ مافیا سے اپنا حصہ وصول کررہے ہیں اور انکی ناجائز سرگرمیوں کی کھل کر سپورٹ کررہے ہیں۔ جس کی تمام تر تفصیلات قائد تحریک الطاف حسین کی صدر آصف زرداری سے 3 مئی کو لندن میں ہونے والی حالیہ ملاقات میں بھی انہیں بالمشافہ پیش کی گئیں لیکن صدر پاکستان کی تمام تر یقین دہانیوں کے باوجود آج بھی سندھ میں نہ صرف لینڈ گریبنگ، ڈرگ ٹریفکنگ اور اسلحہ مافیا کا کاروبار زوروشور سے جاری ہے اور انہیں روکنے والا کوئی نہیں کیونکہ سندھ حکومت میں پیپلزپارٹی کے بعض اعلیٰ عہدیداران بھی ان جرائم پیشہ افراد کے ساتھ پوری طرح ملے ہوئے ہیں اور جرائم پیشہ افراد سے پیپلزپارٹی کے بعض اعلیٰ عہدیداران کے تعلقات کو توڑنے میں صدر پاکستان آصف زرداری بھی ناکام ہوچکے ہیں جس کا تازہ ثبوت یہ ہے کہ حکومت سندھ نے اے این پی کے کہنے پر سندھ میں 12 مئی کو عام تعطیل کا اعلان کردیا۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ کراچی میں ہڑتال کے اعلانات کرنے والے اے این پی کے سورماؤں کو یہ ہمت وجرات اور بہادری صوبہ سرحد میں کیوں نہ آئی جہاں اے این پی کے رہنماؤں اور کارکنوں پر نہ صرف حملے کئے گئے بلکہ اے این پی کے کئی رہنماؤں اور کارکنوں کو قتل بھی کیا گیا۔ اے این پی کے تمام بڑے رہنماؤں نے اس پر صوبہ سرحد میں احتجاج کرنا تو کجا بزدلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے چپ سادھ رکھی ہے اور سارا کا سارا نزلہ، زور اور جرات وبہادری کے جوہر صرف صوبہ سندھ خصوصاً کراچی میں دکھانے پر تلے بیٹھے ہیں اور ان کو توانائی بخشنے کیلئے پیپلزپارٹی کی سندھ حکومت انکے ساتھ بھرپور تعاون بھی کررہی ہے جسے ایم کیو ایم ہی نہیں بلکہ ہر ذی شعور فرد سمجھنے سے قاصر ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت میں پیپلزپارٹی کے بعض اعلیٰ عہدیداران کا عوامی نیشنل پارٹی کے جرائم پیشہ افراد کے سربراہوں کے ساتھ گٹھ جوڑ سندھ خصوصاً کراچی میں نہ صرف طالبان اور جرائم پیشہ افراد کو فروغ دینے کا سبب بن رہا ہے بلکہ ملک توڑنے کا سبب بھی بن رہا ہے جبکہ قائد تحریک الطاف حسین اور انکے ساتھی پاکستان کو بچانے کی کوششوں میں دن رات مصروف ہیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ہم چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اشفاق پرویز کیانی اور آئی ایس آئی کے سربراہ جنرل شجاع پاشا کو آگاہ کرنا چاہتے ہیں کہ اگر وہ ان مجرمانہ سرگرمیوں کے خلاف مداخلت نہیں کرتے تو پھر کل صوبہ سندھ اور کراچی بھی دہشت گردوں کی مکمل آماجگاہ بن جائے گا اور پھر حکومت کے پاس ان دہشت گردوں سے معاہدے کرنے کے علاوہ کوئی چارہ نہ ہوگا۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیو ایم کے پرخلوص اور جانباز کارکن سندھ اور کراچی پر طالبان، لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کے قبضہ کیلئے پیپلزپارٹی کے بعض عناصر اور اے این پی کی مشترکہ منصوبہ بندی کو ناکام بنانے کیلئے اپنی جانیں قربان کردیں گے مگر سندھ اور کراچی پر طالبان لینڈ مافیا اور ڈرگ مافیا کے قبضہ کی سازش کو ہرگز ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سندھ کی موجودہ حکومت اپنا رشتہ ناطہ اے این پی کے جرائم پیشہ افراد سے نہیں توڑے گی تو پھر ایم کیو ایم کے پاس بھی اس کے سوا کوئی چارہ نہ ہوگا کہ اس کے ارکان وفاقی اور سندھ حکومت سے علیحدہ ہوجائیں۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ مسلح افواج صوبہ سرحد میں دہشت گردوں کے خلاف جو جرائتمندانہ اقدام کررہی ہے، ان کی حمایت اور خراج تحسین پیش کرنے کیلئے پورے ملک میں اکیلے قائد تحریک الطاف حسین اور ایم کیو ایم عوام میں موبلائزیشن کررہی ہے جبکہ پاکستان کا کوئی اور سیاسی رہنما یا اس کی جماعت وہ کردار ادا نہیں کررہے ہیں کیونکہ انہیں ملک کے بجائے اپنے اور اپنے خاندان کیلئے زیادہ سے زیادہ مال بنانے کی فکر ہے۔

رابطہ کمیٹی نے کہا کہ 12 مئی 2007ء کو کراچی میں ایم کیو ایم کے 13 بے گناہ کارکنان کو شہید اور سینکڑوں کارکنان کو زخمی کیا گیا اور ان شہید ہونے والے کارکنوں کے نام، پتے اور دیگر تفصیلات قائد تحریک الطاف حسین نے قوم کے نام اپنے خط میں بھی بیان کی تھیں جبکہ 12 مئی کے حوالے سے ایم کیو ایم کے خلاف پروپیگنڈے کرنے والی کوئی بھی

جماعت آج تک اپنے لوگوں کے نام تک جاری نہ کرسکی۔12 مئی 2007ء کو شہید ہونے والے ایم کیو ایم کے کارکنوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

نمبر	نام	زبان	پتہ	آبائی پتہ
1	رضوان شمیم ولد شمیم اللہ	اردو اسپیکنگ	مکان نمبر 764، شاہ فیصل کالونی نمبر 1 کراچی	
2	بابر چنگیزی ولد جمیل خان	اردو اسپیکنگ	فلیٹ B-31 کاسموس پلازہ بلاک 16 فیڈرل بی ایریا کراچی	
3	عمر رحمان ولد گل فراز	پشتو اسپیکنگ	یوسی 1 مظفر آباد کالونی، لانڈھی کراچی	محلّہ کنڈوگے، ڈاکخانہ ضلع دیر صوبہ سرحد
4	سیدا خان ولد قادر خان	پشتو اسپیکنگ	B/485 اولڈ مظفر آباد کالونی ، لانڈھی کراچی	گاؤں جموں شاہی خیل ضلع کوہاٹ صوبہ سرحد
5	ارشاد خان ملنگ ولد عبد الملوک	پشتو اسپیکنگ	ڈی ایریا گلی نمبر 19 فیوچر کالونی لانڈھی کراچی	گاؤں اجمیرہ ڈاکخانہ ضلع بڈگرام، صوبہ سرحد
6	جہانزیب ولد افتخار احمد	اردو اسپیکنگ	مکان نمبر D-2/18 سعود آباد ملیر ٹنکی مارکیٹ کراچی	
7	شہباز خان ولد غلام مصطفیٰ	پشتو اسپیکنگ	مکان نمبر RZ-108 الحمید رسوسائٹی، النور پکوان سینٹر ڈرگ روڈ کراچی	ہری پور ہزارہ
8	اسلم پرویز ولد حبیب	اردو اسپیکنگ	مکان نمبر 93 سیکٹر C-7 اورنگی ٹاؤن ،کراچی	
9	غلام سرور ولد یار محمد	پنجابی اسپیکنگ	چوہدری محمد دین گوٹھ، یونٹ پنگریو، تحصیل باگو، بدین صوبہ سندھ	
10	سخی رحمان ولد درویش خان	پشتو اسپیکنگ	مکان D-324 بلاک Q پہاڑ گنج نارتھ ناظم آباد کراچی	
11	راجہ محمد الطاف ولد نور اللہ	کشمیری اسپیکنگ	فلیٹ نمبر Q-510 اقراء کمپلکس گلستان جوہر بلاک 17، کراچی	مظفر آباد، آزاد کشمیر
12	منصور احمد ولد سعید احمد	اردو اسپیکنگ	K-180 قصبہ کالونی یوسی 8 سائٹ ٹاؤن کراچی	
13	عبد الغفور ولد عبد الحمید	پشتو اسپیکنگ	مکان نمبر 10 ، گلی نمبر 14، جمالی گوٹھ گڈاپ ٹاؤن کراچی	کوئٹہ صوبہ بلوچستان

رابطہ کمیٹی نے کہا کہ عدلیہ کی آزادی کی بات کی جاتی ہے جب کہ حقیقت یہ ہے کہ 1994ء میں ایم کیو ایم نے سپریم کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا لیکن اسے ردی کی ٹوکری میں ڈال دیا گیا اور آج تک اس کی سماعت نہیں ہوئی جس کو سپریم کورٹ میں ایم کیو ایم کی جانب سے بیرسٹر فاروق حسن نے پیش کیا تھا۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ 12 مئی کو ایم کیو ایم کے 13، کارکنان کو قتل کرنے والے اے این پی کے دہشت گردوں کے خلاف حکومت کی جانب سے تو کوئی کارروائی نہیں کی جارہی ہے بلکہ حکومت سندھ نے اے این پی کے دباؤ پر 12 مئی کو عام تعطیل کا اعلان کردیا ہے۔ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اے این پی کے دہشت گردوں کے ہاتھوں 31 اکتوبر 1986ء 14، دسمبر 1986ء کو سانحہ علیگڑھ میں سینکڑوں اردو بولنے والوں کا جو قتل عام ہوا، اسی طرح 30، ستمبر 1988ء کو سانحہ حیدرآباد اور 27، دسمبر 2007ء کو بے نظیر بھٹو کے قتل کے بعد جو اردو بولنے والوں کا قتل عام کیا گیا اس دن

کو بھی یوم سوگ کے طور پر منایا جائے اور ان شہادتوں پر 31 اکتوبر، 14، دسمبر، 30، ستمبر اور 27، دسمبر کو بھی عام تعطیل کا اعلان کیا جائے۔ اسکے علاوہ بھی قتل عام کے ہزاروں واقعات ہیں، خواجہ اجمیر نگری، نارتھ کراچی، جلال آباد، گرین ٹاؤن اور شاہ فیصل کالونی میں بھی اے این پی کے مسلح دہشت گردوں نے منشیات فروشوں اور اس وقت کی حکومت کے ساتھ مل کر ایم کیو ایم کے کارکنوں اور ہمدردوں کا جو قتل عام کیا اس دن پر بھی ہم عام تعطیل کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔

نام نہاد مذہبی ملا اسلام کا نام استعمال کر کے پوری دنیا میں اسلام کے خلاف بھیانک سازش کر رہے ہیں، آصف حسنین

اسٹیل ٹاؤن شپ اور KESC کالونی میں عوامی رابطہ مہم کے دوران مختلف شعبہ ہائے زندگی کے افراد سے گفتگو

کراچی۔۔۔10، مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن قومی اسمبلی آصف حسنین نے کہا ہے کہ نام نہاد مذہبی ملا اسلام کا نام استعمال کر کے پوری دنیا میں اسلام اور مسلمانوں کے خلاف بھیانک سازش کر رہے ہیں اس سازش کا آغاز سوات، بونیر، دیر اور مالاکنڈ میں طالبان کی علمداری کے بعد سے شروع ہو چکا ہے اور اس سازش کو ہمیں اپنی بھرپور قوت اور طاقت سے روکنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایم کیو ایم کراچی مضافاتی کمیٹی کے ہمراہ اسٹیل ٹاؤن شپ اور KESC کالونی میں عوامی رابطہ کے حوالے سے مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جن میں دانشور، ڈاکٹر، انجینئر، اسٹیل مل کے افسران، ریٹائرڈ آرمی افسران، سندھی ادب سے تعلق رکھنے والے ادیب، صحافی، علاقائی معززین، جئے سندھ کے مقامی رہنما اور سندھی نیوز چینل دھرتی ٹی وی کے نمائندگان شامل تھے۔ اس موقع پر ایم کیو ایم کرچی مضافاتی کمیٹی کے جوائنٹ انچارج عارف حیدر، اراکین عزیز الرحمان، سید معین الدین بھی موجود تھے۔ آصف حسنین نے کہا کہ ملک کی جیو پولیٹیکل صورتحال انتہائی خراب ہے اور ملک معاشی طور پر روز بروز تباہی کی طرف جا رہا ہے جبکہ اس وقت کی جو نازک صورتحال ہے وہ اس بات کی متقاضی ہے کہ ہم ملک میں بسنے والے مختلف قوموں اور مختلف صوبوں سے تعلق رکھنے والے افراد ملک کی بقاء و سلامتی اور آنے والی نسلوں کے بہتر مستقبل کیلئے تمام تر اختلافات اور سیاسی مفادات سے بالاتر کو ہو کر متحدہ ہو جائیں اسی میں ہم سب کی بھلائی ہے کیونکہ ملک ہے تو ہم ہیں اور خدانخواستہ ملک کو نقصان پہنچا تو پھر کوئی بھی محفوظ نہیں رہ سکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ چند اسلام دشمن علمائے سو جو شریعت کا نام استعمال کر کے پوری دنیا میں اسلام کو بدنام کر رہے ہیں اور پاکستان میں بسنے والے مسلمانوں کے قتل عام کی راہ ہموار کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ بات کسی المیہ سے کم نہیں ہے کہ ایسے نازک موقع پر تمام سیاسی و مذہبی جماعتوں نے خاموشی اختیار کر رکھی ہے کسی میں اتنی ہمت اور حوصلہ نہیں کہ وہ ظلم و جبر اور معصوم مسلمانوں کے بہیمانہ قتل عام پر آواز حق بلند کرے اور شریعت کے نام پر جس طرح غیر شرعی کام ہو رہے ہیں انہیں روکنے کیلئے جذبہ ایمانی سے سرشار ہو کر میدان عمل میں آئیں، ان نام نہاد سیاسی و مذہبی جماعتوں کو خدا کے خوف سے زیادہ کس خوف ہے کہ یہ اسلام اور شریعت محمدی کی اصل روح سے پاکستان میں مسلمانوں کو آگاہ کرنے کے بجائے خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں جبکہ دوسری جانب ملک کی تیسری بڑی جماعت متحدہ قومی موومنٹ اور اس کے قائد جناب الطاف حسین نے اس تمام صورتحال کی نزاکت کو محسوس کرتے ہوئے اس ظلم و ناانصافی کے خلاف آواز حق بلند کی اور پاکستان میں بسنے والے مسلمانوں کو اس نام نہاد ڈنڈا بردار اور کلاشنکوفی شریعت کے پس پردہ مذموم عزائم سے آگاہ کیا اور مسلسل آگاہی فراہم کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاک فوج نے صوبہ سرحد کے علاقہ جات میں آپریشن شروع کر دیا ہے اور انشاءاللہ اس جہاد میں کامیابی مسلح افواج کے سر ہی ہوگی۔

قومی اسمبلی میں نظام عدل ریگولیشن کی مخالفت کے ایم کیو ایم کے اصولی مئوقف پر جو جماعتیں کل تک شور مچا رہی تھی آج وقت نے اس جرات مندانہ مئوقف پر مہر ثبت کر دی ہے، ارکان لیبر ڈویژن

کراچی۔۔۔10، مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ لیبر ڈویژن کی سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے ارکان نے کہا ہے کہ قومی اسمبلی میں نظام عدل ریگولیشن کی مخالفت کے ایم کیو ایم کے اصولی مئوقف پر جو جماعتیں کل تک شور مچا رہی تھی آج وقت نے ایم کیو ایم کے جرات مندانہ مئوقف پر مہر ثبت کر دی ہے۔ یہ بات ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کی سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے ارکان تحسیم الحق خرم اور محمد اسرائیل نے لیبر ڈویژن الائیڈ بینک یونٹ میں منعقدہ تربیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہی جس میں ادارے کے محنت کشوں اور کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تربیتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سوات، دیر اور بونیر میں طالبان دہشت گردوں کی خونریزی اور ظالمانہ سلوک کا نشانہ وہاں کے عوام اس لئے بنے کہ

ان کے سیاسی اور مذہبی رہنماؤں نے وہاں کے عوام کو طالبان دہشت گردوں کے رحم وکرم پر چھوڑ دیا اور یہی سلوک قائد تحریک جناب الطاف حسین کراچی اور سندھ کے عوام سمیت ملک بھر کے عوام کے ساتھ نہیں چاہتے اور انہوں نے جس طرح کھل کر طالبانائزیشن کے خلاف آواز بلند کی اور ملک بھر کے عوام میں شعوری بیداری کی مہم چلائی اسے دنیا بھر میں سراہا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ ملک اور شہر کراچی کو طالبانائزیشن سے بچانے کیلئے آنکھیں کھلی رکھنی ہوں گی اور اس سلسلے میں تمام مکاتب فکر کے عوام کا اتحاد ہی طالبانائزیشن کی سازش میں آخری کیل ثابت ہوگا۔

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس کے تحت تمام سیکٹر کے تعلیمی اداروں میں قومی پرچم لہرائے گئے، دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائی میں حصہ لینے والی مسلح افواج اور سیکوریٹی فورسز سے مکمل اظہار یکجہتی کیا گیا

کراچی۔۔۔10مئی 2009ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے تحت تمام سیکٹر کے تعلیمی اداروں میں قومی پرچم لہرائے اور متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین کی اپیل پر صوبہ سرحد کے مختلف علاقہ جات میں دہشت گردوں کے خلاف جاری کارروائی میں حصہ لینے والی مسلح افواج اور سیکورٹی فورسز سے مکمل اظہار یکجہتی کیا گیا۔پرچم کشائی کی تقریبات میں اے پی ایم ایس او کی مرکزی کابینہ کے ذمہ داران وسیکٹر کمیٹی کے ذمہ داران اور کارکنان سمیت طلباء وطالبات اساتذہ کرام نے بھرپور تعداد میں شرکت کی اور قائد تحریک کی جانب سے قومی یکجہتی کے فروغ کے لیے ان کے اس مثبت اقدام کو سراہا۔پرچم کشائی کی تقریبات سے مختلف تعلیمی اداروں میں اے پی ایم ایس او کی مرکزی کابینہ کے ذمہ داران عمران معین، ارشاد احمد اور دیگر نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک نے ہر مشکل وقت میں ملک کو سنبھالا ہے قائد تحریک الطاف حسین بھائی کی قائدانہ صلاحیتوں کی طفیل ملک میں بھائی چارگی اور امن ومحبت واخوت قائم ہے جس کی مثال آج ملک کو بچانے کے لیے قائد تحریک الطاف حسین بھائی کی دن رات محنت ثابت کرتی ہے کہ ملک میں ابھی ایک ایسا سیاست دان موجود ہے جو کہ ملک کی بقاء وسلامتی کے لیے فکرمند ہے موجودہ حالات میں ملک کسی بھی احتجاج یا اشتعال انگیز کارروائیوں کا متحمل نہیں ہوسکتا لہٰذا قومی یکجہتی کے فروغ کے لیے قائد تحریک الطاف حسین بھائی کی جانب سے یہ بات خوش آئند ہے کہ ایم کیو ایم کے کارکنان سمیت ملک کے مظلوم ومحکوم عوام پاک فوج کے شانہ بشانہ کام کرے گی اس دوران اساتذہ کرام نے اپنے خیالات اور نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ملک اس وقت مزید خطرات میں گھرا ہوا ہے اور ایسے میں ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کے جانب سے قومی یکجہتی کے فروغ اور پاکستانی فوج کے شانہ بشانہ خدمات پیش کرنے کے فیصلے کو خوش آئند قرار دیا ہے اساتذہ کرام نے مزید کہا کے قائد تحریک جناب الطاف حسین نے ہمیشہ ملک کی بقاء وسلامتی کے فروغ کے لیے اپنی اور اپنی جماعت کی طرف سے ہر ممکن تعاون اور خدمات ملک کے لیے پیش کی ہیں۔

ایم کیو ایم بدین زون ماتلی یونٹ کے کارکن محمد ناصر قائم خانی اور اے پی ایم ایس او کے کارکن نجمی معین کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔10مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین ایم کیو ایم بدین زون یونٹ ماتلی کے کارکن محمد ناصر قائم خانی اور اے پی ایم ایس سیکٹر سی جناح سائنس یونٹ کے کارکن نجمی معین کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

پاکستان کی ترقی واستحکام اور اسلامی فلاحی ریاست قائم کرنے کیلئے پنجاب کے عوام کو الطاف حسین کا ساتھ دینا ہوگا۔افتخار اکبر رندھاوا

لندن۔۔۔10مئی 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے رکن افتخار اکبر رندھاوا نے کہا کہ ایم کیو ایم کے قائد الطاف حسین ایک سچے، بے خوف اور اصولوں پر ڈٹ جانے والے رہنماء ہیں اور پاکستان کی بھنور میں پھنسی کشتی کو صرف قائد تحریک جناب الطاف حسین جیسا لیڈر ہی نکال سکتا ہے۔یہ بات انہوں صوبہ پنجاب کے اضلاع

بہاولپور، رحیم یارخان، مظفرگڑھ، خانیوال اورلاہور کے ذمہ داران سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ افتخار اکبر رندھاوانے پنجاب کے عوام سول سوسائٹی، نوجوانوں اور طالبعلموں سے اپیل کی کہ وہ پاکستان بچانے کیلئے دہشت گرد طالبان کے خلاف نبردآزما مسلح ودیگر سیکیورٹی فورسز کے اداروں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیلئے 12 مئی کو قائداعظم کے پاکستان میں پاکستانی پرچم لہرائیں کیونکہ دنیا کی کوئی فوج اپنی عوام کی حمایت اور تعاون کے بغیر جنگ نہیں جیت سکتی۔

ایم کیوایم لیبرڈویژن کے کارکن کی اہلیہ، پاک کالونی سیکٹر کے کارکن کی والدہ محترمہ، بدین زون کے کارکن محمد ناصر قائم خانی اوراے پی ایم ایس او کے کارکن نجمی معین کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔10مئی 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم بدین زون یونٹ ماتلی کے کارکن محمد ناصر قائم خانی، اے پی ایم ایس سیکٹر سی جناح سائنس یونٹ کے کارکن نجمی معین، ایم کیوایم لیبر ڈویژن پاکستان ریلوے یونٹ کے کارکن عبیداللہ کی اہلیہ محترمہ شہناز بیگم اور ایم کیوایم پاک کالونی سیکٹر یونٹ 190 کے کارکن عبدالرشید کی والدہ محترمہ محمودہ بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

جناح سائنس یونٹ کے کارکن نجمی معین کے انتقال پر اے پی ایم ایس او کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔10مئی 2009ء

آل پاکستان متحدہ اسٹوڈینٹس آرگنائزیشن کے چیئرمین واراکین مرکزی کابینہ نے اے پی ایم ایس او سیکٹر یونٹ جناح سائنس کے کارکن نجمی معین کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں انہوں نے نجمی معین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔

12مئی۔۔عام تعطیل کیوں؟

قاسم علی رضا

وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ نے 12 مئی کو عام تعطیل کا اعلان کیا ہے۔ یہ اعلان عوامی نیشنل پارٹی کے اس مؤقف کی حمایت کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔ 12 مئی 2007ء کو اے این پی، پیپلزپارٹی اور ایم کیوایم کے کارکنان کے قتل کی وارداتیں ہوئیں، کئی بے گناہ زخمی بھی ہوئے لیکن اس سال اچانک اے این پی کی قیادت کو احساس ہوا کہ انہیں اپنے کارکنان کے قتل کے خلاف ہڑتال کرنا چاہئے اور سندھ حکومت پر دباؤ ڈالنا چاہئے کہ 12 مئی 2009ء کو عام تعطیل کی جائے۔ یقیناً بے گناہ افراد کا قتل خواہ وہ کسی بھی قومیت یا جماعت سے تعلق رکھتا ہو، قابل مذمت ہے اور ہر مہذب شہری کو اس عمل کی کھل کر مذمت کرنی چاہئے۔ اے این پی کی قیادت نے 12 مئی 2008ء کو نہ تو عام تعطیل مطالبہ کیا اور نہ ہی انہوں نے اپنے کارکنان کے قتل پر احتجاجی جلسہ، ہڑتال یا مظاہرے کرنے کی ضرورت محسوس کی۔ اگر اے این پی کی قیادت اپنے پختون کارکنان کے قتل کے خلاف صوبہ سندھ میں عام تعطیل کا مطالبہ کرنے میں حق بجانب ہے تو غریب پختونوں کا قتل صوبہ سرحد میں گزشتہ کئی برسوں سے تسلسل کے ساتھ جاری ہے۔ 2008ء کے عام انتخابات کے بعد صوبہ سرحد میں عوامی نیشنل پارٹی کی مکمل حکومت ہے، وہاں طالبان کے دہشت گردوں کے ہاتھوں اے این پی کے رہنماؤں، کارکنوں اور عام پختونوں کا قتل، خودکش حملے اور بم دھماکے روزمرہ کا معمول بن چکا ہے لیکن صوبہ سرحد کی مکمل حکومت رکھنے کے باوجود اے این پی نے اپنے رہنماؤں اور کارکنان کے قتل کے خلاف وہاں عام تعطیل کا اعلان کیوں نہیں کیا؟ اس حقیقت سے کوئی ذی شعور انکار نہیں کرسکتا کہ 12 مئی کو عوامی نیشنل پارٹی کی جانب سے کوئی ریلی نہیں نکالی بلکہ اس دن صرف وکلاء کا جلوس نکلا تھا اور 12 مئی کو اے این پی کے مسلح دہشت گرد شہر کا امن غارت کرنے کیلئے نکلے تھے۔ 12 مئی 2007ء کو اے این پی کے مسلح دہشت گردوں نے شہر کے مختلف علاقوں میں ایم کیوایم کی ریلیوں پر حملے کرکے اس جماعت کے 13 کارکنان کو شہید کیا۔ بدقسمتی سے ان 13 خاندانوں کی بربادی کا اے این پی کی قیادت، پیپلزپارٹی کی سندھ حکومت، بعض دانشور وکالم نگار اور میڈیا کے بعض اینکر پرسن کوئی تذکرہ نہیں کرتے۔ کیا اے این پی کے دہشت گردوں کے ہاتھوں شہید ہونے والے ایم کیوایم کے کارکنان انسان نہیں تھے؟ ایم کیوایم کی جانب سے اس

دن جو ریلی نکالی گئی تھی اس میں نہتے بزرگ، خواتین، نوجوان اور معصوم بچے شریک تھے جبکہ اے این پی کے دہشت گرد جدید اسلحہ سے لیس تھے۔اے این پی کی قیادت رات دن باچا خان کے نام کا چورن بیچ کر اپنی دہشت گردیوں پر عدم تشدد کی پالیسی کا ملمع چڑھاتی رہی ہے جبکہ یہ جماعت نہ صرف تشدد پسند ہے بلکہ سندھ اور کراچی کا امن تباہ کرنے کی سب سے بڑی ذمہ دار بھی ہے۔کون نہیں جانتا کہ اس اے این پی کے رہنماء کھلے عام یہ کہتے رہے ہیں کہ ''بندوق ہمارا زیور ہے'' لیکن صوبہ سرحد میں طالبان کے مسلح دہشت گردوں کے سامنے اے این پی کے سورماؤں اوران کی بندوقوں کی ہوا نکل جاتی ہے، ان کی ساری کی ساری بہادری اور جراتمندی دھری کی دھری رہ جاتی ہے کیونکہ وہاں طالبان کی وجہ سے انہیں اپنی جانوں کا خوف ہے، انہیں ڈر ہے کہ صوبہ سرحد کی حکومت میں رہنے کے باوجود انہوں نے طالبان کے خلاف کوئی بات کی تو اس کا انجام کیا ہوگا۔صوبہ سرحد میں بھیگی بلی بنے اے این پی کے رہنما صوبہ سندھ کے دارالخلافہ کراچی میں اے این پی والے چوڑی چھاتی کر کے جسے چاہے بندوق کے زور پر یرغمال بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ پاکستان کے عوام کے ذہنوں میں آج بھی 27، دسمبر 2007ء کو پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو کے قتل کے بعد کراچی میں اے این پی کے دہشت گردوں کی قتل وغارتگری اور غنڈہ گردی تازہ ہے۔ ماضی میں 31، اکتوبر 1986ء میں سانحہ قصبہ علیگڑھ، جلال آباد، ناظم آباد، گرین ٹاؤن، شاہ فیصل کالونی اور نارتھ کراچی میں بے گناہ اردو بولنے والوں کا قتل عام بھی اے این پی کے کردار پر سیاہ دھبہ ہے۔ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ اے این پی کی طرح، متحدہ قومی موومنٹ بھی سندھ کی مخلوط حکومت کا حصہ ہے لیکن وزیراعلیٰ سندھ نے جس طرح اے این پی کی بلیک میلنگ کا شکار ہوکر 12 مئی کو عام تعطیل کا اعلان کیا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ پیپلز پارٹی کی سندھ حکومت اور اے این پی مشترکہ طور پر ایم کیو ایم کے خلاف کھل کر میدان میں آگئی ہیں اور سندھ حکومت عاقبت نااندیشی کا مظاہرہ کرکے کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازشوں میں گھناؤنا کردار ادا کررہی ہے۔ پیپلز پارٹی کی سندھ حکومت کو عقل کے ناخن لینے چاہئیں اوراس حقیقت کو کھلے دل سے تسلیم کرنا چاہئے کہ ایم کیو ایم اس کی اتحادی جماعت ہے اور دوستوں سے دھوکہ کرنا اپنے پیروں پر کلہاڑی مارنے کے مترادف ہوتا ہے۔ وزیراعلیٰ سندھ جان لیں کہ جو دوسروں کے جھونپڑوں میں آگ لگاتے ہیں ان کے محل بھی سلامت نہیں رہتے۔

☆☆☆☆☆